اسلام میں حج اور اس کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات پر تفصیلی شذرہ قلمبند کریں۔

تعارف :

دین اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ نماز، توحید، روزہ، زکوٰۃ اور حج۔ حج ایک اہم رکن اور عبادت ہے۔ اس رکن کے بغیر اسلام کی عمارت کھڑی نہیں ہو سکتی۔ حج اس شخص پر فرض ہے جو شخص اس کو کرنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ قرآن مجید میں حج کے متعلق ذکر آیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حج ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور خود رسول اکرم ﷺ نے بھی کئی مقامات پر اس کا حکم دیا ہے۔ اس کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کو ادا نہ کرنے پر اللہ کی ناراضگی اور عذاب کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لہذا حج ہر اس مسلمان کو جلدی سے جلدی ادا کر لینا چاہیے جس پر فرض کیا گیا ہے تاکہ وہ حج کے فوائد اس دنیا میں بھی حاصل کر سکے اور آخرت میں بھی حاصل کر سکے اور دنیا کے ساتھ ساتھ اپنی آخرت بھی سنوار سکے۔

حج کی اہمیت :

حج کی اہمیت پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ حج ادا کرنے والے شخص کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حج ادا کرنے والا شخص ایسا ہو جاتا ہے جیسے کہ وہ ابھی اپنی ماں سے جنم لیا ہو۔ حج ادا کرنے پر جہاں اللہ تعالیٰ نے فوائد اور انعامات کا ذکر

تاریخ: ________

گیا - وہیں اس کے ادائیگی نہ کرنے پر عذاب الیم کا وعدہ بھی کیا گیا

اللہ تعالیٰ کا قرآن پاک میں ارشاد ہے -

ولِلّٰہِ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا

ترجمہ: لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے جو بھی اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو بیت اللہ کا حج کرے اور جس نے اس سے انکار کیا تو وہ یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ ذات بے نیاز ہے -
(القرآن)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"حج گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے بھٹی چاندی اور سونے کی میل کچیل کو صاف کر دیتی ہے" - (الحدیث)

اس بات سے ہمیں اندازہ ہوتا کہ حج کرنا کتنا ضروری ہے -

ایک جگہ پر حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

"جو شخص استطاعت رکھنے کے باوجود بھی حج نہیں کرتا تو اگر وہ حج کئے بغیر ہی مر جائے تو اس کا مرنا یہودی اور عیسائی ہو کر مرنا برابر ہے" -

(الصحیح مسلم)

حج کے واجبات و فرائض

حج کے فرائض:

حج کے تین فرائض ہیں۔

(1) احرام باندھنا (2) طواف زیارت کرنا

(3) وقوف عرفات میں قیام کرنا۔

حج کے واجبات:

حج کے واجبات درج ذیل ہیں۔

(i) سر کے بال منڈوانا (v) طواف الوداع کرنا۔

(ii) شیطان کو کنکریاں مارنا

(iii) مزدلفہ میں قیام کرنا

(iv) قربانی کرنا وغیرہ

حج کے اخلاقی، روحانی اور سماجی اثرات

حج کے روحانی اثرات

حج کے درج ذیل روحانی اثرات ہیں۔

(i) گناہ دھل جاتے ہیں۔

حج کرنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ حج کرنے سے انسان کے سب گناہ دھل جاتے ہیں۔ انسان گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ

"حج کرنے والا شخص گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ وہ ابھی ماں کی پیٹ سے پیدا ہوا ہو"

اس لیے حج کا سب سے بڑا فائدہ یہی ہے کہ انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

دل کو اطمینان حاصل ہوتا ہے

حج ادا کرنے سے انسان کو سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ حج کرنے سے انسان کو راحت و لطف ملتا ہے۔ کیونکہ جب انسان اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت کرتا ہے تو اس کے دل میں الگ ہی سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے

قبولیت دعا کا ذریعہ

حج ادا کرنے والے شخص کی اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتے ہیں جب انسان کی پہلی نگاہ خانہ کعبہ شریف پر پڑتی ہے تو جو دعا بھی مانگی جاتی ہے وہ دعا قبول ہوتی ہے

نیکیوں میں اضافہ:

حج ادا کرنے سے انسان کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا۔ مثال کے طور پر مسجد نبوی میں نماز ادا کرنے والے شخص کو ٥٠ ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ اس طرح انسان وہاں پر زیادہ سے زیادہ نیکی حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس سے انسان کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

CamScanner

حج کے اخلاقی اثرات:

ضبط نفس کی تربیت ہوتی ہے

حج ادا کرنے والے شخص کی تربیت ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنے نفس پر قابو پانا سیکھ جاتا ہے۔ وہ اپنے نفس اور اپنی خواہشات پر قابو پا لیتا ہے اور زندگی میں کوئی بھی فیصلہ اپنے خواہشات اور جذبات میں آکر نہیں کرتا۔ حج انسان کو نفس کی تربیت کا درس بھی دیتا ہے۔

صبر و تحمل کا درس ملتا ہے

حج ادا کرنے والے شخص کو صبر و تحمل کا درس ملتا ہے۔ جب انسان کافی لوگوں کے ہجوم میں جا کر طواف زیارات اور باقی مناسک حج ادا کرتا ہے تو اس کو صبر و تحمل کا درس ملتا ہے۔ اور وہ اپنی باقی زندگی میں اس درس کو استعمال کرتے ہوئے اپنی کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔

محبت میں اضافہ ہوتا ہے

جب انسان حج کرنے جاتے ہے تو اس کی ملاقات اپنے باقی مسلمان بھائیوں سے ہوتی ہے۔ اس طرح اس کی دوسرے ممالک سے آئے ہوئے مسلمان بھائیوں سے ملاقات ہو جاتی ہے اور اس طرح اس کے دل میں دوسرے لوگوں کی محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

حج کے معاشرتی اثرات

حج کے معاشرتی اثرات درج ذیل ہیں۔

تجارت کو فروغ

حج ادا کرنے سے ~~مسلمان کی تجا~~ مسلمان ممالک آپس میں تجارت بھی کرتے ہیں۔ اس طرح مسلمان جب ادا کرنے جاتے ہیں تو وہ وہاں پر مختلف اشیاء خریدتے ہیں اس طرح وہاں پر بھی تجارت کو فروغ ملتا ہے۔ اور اسی طرح جب مسلمان حکمران حج ادا کرنے جاتے ہیں تو وہاں پر دوسرے حکمرانوں سے ملتے ہیں اور آپس میں ~~تعلقا~~ تعلقات کو استوار کرتے ہیں۔ یہ تعلقات تجارتی، صنعتی، ثقافتی وغیرہ ہوتے ہیں۔

اتحاد ملی کا جذبہ

حج ادا کرنے سے اتحاد ملی کے جذبہ کو فروغ ملتا ہے۔ لوگ آپس میں اتحاد کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کا رعب و دبدبہ غیر مسلموں پر بھی پڑتا ہے اور وہ مسلمانوں سے لڑائی جھگڑا نہیں کرتے ہیں۔ اور مسلمان آپس میں امن و سکون اور اتحاد کے ساتھ رہتے ہیں۔

مساوات کا درس

حج ادا کرنے سے مسلمانوں کو مساوات کا درس ملتا ہے۔ جب مسلمان ایک ہی لباس میں بغیر کسی رنگ، مذہب اور ثقافت اور قوم کی تفریق ایک ہی مرکز کے گرد چکر لگاتے ہیں تو ان کو مساوات کا سبق ملتا ہے کہ سب انسان برابر ہیں کسی کو کسی پر کوئی برتری حاصل نہیں۔

حاصل بحث

مندرجہ بالا بحث سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حج کو دین اسلام میں نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ حج کو ادا کرکے انسان نہ صرف روحانی و معاشرتی فوائد حاصل کر سکتے ہیں بلکہ آخرت میں بھی کامیاب ہو سکتے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی دنیا میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ بس ضرورت صرف اس چیز کی ہے کہ مسلمان دین اسلام کو پورے دل کے ساتھ تسلیم کریں۔ اس کے بتائے ہوئے ہر ایک حکم پر عمل کریں کیونکہ دین اسلام ہمیں زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں تعلیم دیتا ہے۔ اس طرح ہم آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی کامیاب ہو جائیں گے۔